سبدِ گُل

۲۰۲۰

گریجویٹ کالج برائے خواتین ڈیرہ غازیخان

سرپرست اعلیٰ

سیّدہ طاہرہ انجم بخاری

(پرنسپل)

مدیر اعلیٰ

مسز شازیہ سلیمان (صدر شعبہ اُردو)

مجلس ادارت

مسز طاہرہ بانو (اسسٹنٹ پروفیسر اُردو)

مسز اِم سلمیٰ (اسسٹنٹ پروفیسر اُردو)

مسز سعدیہ عرفان (لیکچرار اُردو)

مس منزہ بتول

معاونین

سہانا زاہد

اقراء جبار

عائشہ امیر

رمشاء حنیف

فہرست

پیغام سربراہ ادارہ	مسز سیّدہ طاہرہ انجم بخاری	پرنسپل	7
اداریہ	مسز شازیہ سلیمان	مدیر اعلیٰ	8
حمد	مسز فوزیہ جبین	اسسٹنٹ پروفیسر انگلش	9
نعت	مسز سیّدہ طاہرہ انجم بخاری	پرنسپل	11
دین و دانش:			
استخارے کا مسنون طریقہ	مسز فاطمہ اصغر	ایسوسی ایٹ پروفیسر (صدر شعبہ اسلامیات)	13
میرا پردہ میرا غرور	لاریب ارشد	بی ایس بوٹنی	16
ابابیل	اُم عمارہ	بی ایس (انگلش)	19
سجدہ سہو	مسز فاطمہ اصغر	(صدر شعبہ اسلامیات)	20
زندگی کی سات حکائتیں	نبیلہ اقبال	بی ایس اردو	22
خاکہ نگاری			
انٹری ٹیسٹ	اقراء صمد	(BS) انگلش	23
مسز شاہینہ ریاض (پرنسل کالج)	مسز سعدیہ عرفان	لیکچرار اُردو	26
رول نمبرون	حمیرا بی بی	(BS) اُردو	28
نقد و ادب			
بچوں میں پروان چڑھتی بغاوت اور اس کا حل	صبا تابش	لیکچرر زالوجی	31
سرائیکی ادب اور اکھان (تحقیقی جائزہ)	مسز طاہرہ بانو	اسسٹنٹ پروفیسر اُردو	33
علم ریاضی	مسز ساجدہ شاہد	اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی	41
چاند	عائشہ ارم	بی ایس انگلش	43
افسانے			
ادھورے خواب	زرغونہ خالد		45
خولجہ سراء	زینت شفیق	بی ایس اُردو	48

متفرقات

اقوال زریں	خوشبو	بی ایس انگلش	51
نصیحت	اقراء محبوب	بی ایس انگلش	54
مہکتی کلیاں	عائشہ ارم	بی ایس انگلش	55
دھوکہ	اقراء	بی ایس اُردو	56
دانش ور کا قول	رمشہ حنیف	بی ایس اُردو	57
Stone Cutter	شاہانہ قادر	لیکچرار فائن آرٹس	58

حصہ نظم

ماں	مسز طاہرہ بانو	اسسٹنٹ پروفیسر اُردو	61
اے انسان	قراۃ العین	بی ایس انگلش	62
غم اور زندگی	اُم عمارہ	بی ایس انگلش	63
خاموشی	آصفہ لطیف	بی ایس اُردو	64
کوشش	زنیرہ صدیقی	بی ایس اُردو	65
ماں	رمشہ حنیف	بی ایس اُردو	66
ماں (انتخاب)	بشریٰ جاوید	بی ایس اُردو	67
دل کی تربیت	گوتم بدھ (مہم بد) سے انتخاب		70
جہاں تک کام چلتا ہو غذا	عائشہ ارم	بی ایس انگلش	72
عشق	انتخاب		73
تیرے بغیر زندگی	انتخاب		74
اسے بھول گئی		بی ایس اُردو رول نمبر 23	75
آخری سفر	سعدیہ سلیمان	بی ایس اُردو	76
نظم	ثریا	بی ایس باٹنی	77
گانا	فوزیہ وحید	بی ایس اُردو	78
Chemical Petry	عائشہ نصیر	بی ایس انگلش	79
پیغام آخری	عائشہ ارم نسیم	بی ایس انگلش	80
اے نیند میری	عائشہ ارم نسیم	بی ایس انگلش	81

بت دل شکن	صائمہ شعیب	بی ایس انگلش	82
کالج کی لڑکی	معرفت حبیب	بی ایس اُردو	84
وقت	بھان سعید	بی ایس انگلش	85
بلھے شاہ	عشت ناز	بی ایس اُردو	86
باقی ہیں اصحاب فیل	مسز سیدہ طاہرہ انجم بخاری	پرنسپل	87

غزل

غزل	حرام سلمٰی	اسسٹنٹ پروفیسر اُردو	89
غزل	بھان سعید	بی ایس انگلش	90
غزل	سحرش بخت	سی ٹی آئی	91
غزل	عائشہ نصیر	بی ایس انگلش	93
میرے بابا	عبیرہ فاروق	بی ایس بوٹنی	94
غزل	ثوبیہ شاہین	بی ایس اُردو	95
زندگی	ماریہ لعل	بی ایس اُردو	96
غزل	عشرت ناز	بی ایس اُردو	97
غزل	رمشہ حنیف	بی ایس اُردو	98
غزل	ثناء نذیر	فرسٹ ائیر	99
غزل	اقراء بتول	بی ایس اُردو	100
غزل	فروا بتول	بی ایس اُردو	102
غزل	زینب مجید	بی ایس اُردو	104
غزل	رابعہ خالد	بی ایس کیمسٹری	105
غزل	شگفتہ ریاض	بی ایس اُردو	106
غزل	ماریہ لعل	بی ایس اُردو	107

سیّدہ طاہرہ انجم بخاری

(پرنسپل)

گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، ڈیرہ غازی خان

حرفِ اولین

تعلیمی ادارے جہاں علم و آگہی کا سرچشمہ ہوتے ہیں۔ وہاں اُن میں علم حاصل کرنے والے طالب علموں کی ذہنی تربیت گاہ کا درجہ بھی رکھتے ہیں ادبی رسائل کسی بھی تعلیمی ادارہ کے سچے ترجمان ہوتے ہیں۔ "سبدِ گل" اپنے نام کی طرح پروقار اور خوبصورت ہے۔ اس سے نہ صرف یہاں کے طالب علموں کے ادبی ذوق و شوق اور شعور کا پتہ چلتا ہے۔ بلکہ اسے کسی بھی ملکی معیاری رسالے کی تربیت میں رکھا جا سکتا ہے۔

میری دُعا ہے کہ یہ شمارہ اپنے دور کا ایک خوبصورت مجلّہ ہو۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

سیّدہ طاہرہ انجم بخاری

پرنسپل ادارہ ہذا

اداریہ

سُن تو ذرا!

عزیز ساتھیو!

گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ڈیرہ غازی خان کا ادبی مجلّہ "سبدگل" پوری رعنائیوں اور توانائیوں کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ادبی مجلّہ غیر نصابی سرگرمیوں کی ایک مضبوط کڑی ہوتا ہے۔ اس مجلّہ میں ہم آپ کی علمی و ادبی خدمت کرنے میں کس حدتک کامیاب ہوئے ہیں اس کا فیصلہ آپ مجلّہ کو پڑھنے کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔

علم شرف انسانیت بھی ہے اور جوہر انسانیت بھی علم ہی سے انسان نے اوج کمال حاصل کیا اور ادب کو سرخرو کیا ہمارا یہ مجلّہ بھی انہی کاوشوں کی ایک کڑی ہے۔ ادبی مجلّے تعلیمی اداروں کی جان ہوتے ہیں اور طالبات کی ذہنی، علمی اور فکری سطح کا پیمانہ ہوتے ہیں۔ نہایت قلیل عرصہ میں خیالات کو صفحہ قرطاس پر بھکیر نا یقیناً ایک مشکل مرحلہ ہے لیکن اس کے ساتھ مضامین، نگارشات، کا انتخاب، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ، اصلاح، ہر مرحلہ پہلے سے مشکل تھا۔ خیر ایک ایک کر کے تمام مراحل بخیر خوبی انجام پائے۔

مجھے یہ اعتراف کرنے میں فخر حاصل ہے کہ یہ سارا کام ہماری محبوب اور مشفق پرنسپل (مسز سیّدہ طاہرہ انجم بخاری صاحبہ) کی راہنمائی کے بغیر ناممکن تھا کہ جنھوں نے ہر مرحلہ میں ایک رہنما کا کردار بخوبی نبھایا نہ صرف رہنما بلکہ دوست، ماں، سہیلی، استاد کی طرح راستے روشن کرتی گئیں۔ میں از حد مشکور ہوں اُردو ڈیپارٹمنٹ کی کہ جن کی معاونت، محبت، مدد، خلوص اور محنت میرے شامل حال رہی اور لفظوں کو کتاب کی توقیر دی۔

میں اداریے میں اس سال بزم فکر و ادب کے تحت ہونے والی جنوبی پنجاب کے خوبصورت اور کامیاب مشاعرہ کا ذکر ضرور کروں گی جس نے اس وسیب میں ایک نام پیدا کیا۔ یہ سال کالج کی تاریخ میں جدائیوں کا سال بھی رہا ہے۔ جانے والے دوستوں میں مسز غزالہ قدوس صاحبہ (پرنسپل) مسز فہمید عبدالقیوم صاحبہ، مسز فاطمہ اصغر صاحبہ، مسز شاہینہ سرور صاحبہ (پرنسپل) کیلئے۔

خدا کرے کہ چمکتے رہیں اندھیروں میں
میرے چراغ میرے دوستوں کے چہرے میں

شازیہ سلیمان
مدیر اعلیٰ
ہیڈ آف اُردو ڈیپارٹمنٹ

حمد و نعت

شان والا گھر

مسعودہ جبیں
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ انگریزی

اے اللہ تیرے گھر کی کیسی اُونچی شان ہے
پہنچتے ہی جہاں انسان، اعلیٰ تر ہوتے چلے جاتے ہیں

پار کرتے ہی دہلیز حرم پاک کی
اپنی قسمت پہ نازاں ہوتے چلے جاتے ہیں

دید ہوتی ہے جب بیت اللہ کی
رحمتوں کے در وا ہوتے چلے جاتے ہیں

چکر لگاتے ہیں دیوانہ وار بن کے پروانے
شمع [illegible] نثار [illegible]تے چلے جاتے ہیں

پکڑ کے غلاف جو روتے ہیں زار و زار
تو دلوں کے میل صاف ہوتے چلتے جاتے ہیں

فرش صحن پہ ہوتے ہیں جب سجدہ ریز
تو بلند سب کے نصیب ہوتے چلے جاتے ہیں

اذان کی خوبصورت آواز کے سحر سے
نمازی قطار در قطار کھڑے ہوتے چلے جاتے ہیں

بیٹھ کر برآمدوں میں کی جاتی ہے تلاوت
تو یاں نیکیوں کے انبار ہوتے چلے جاتے ہیں

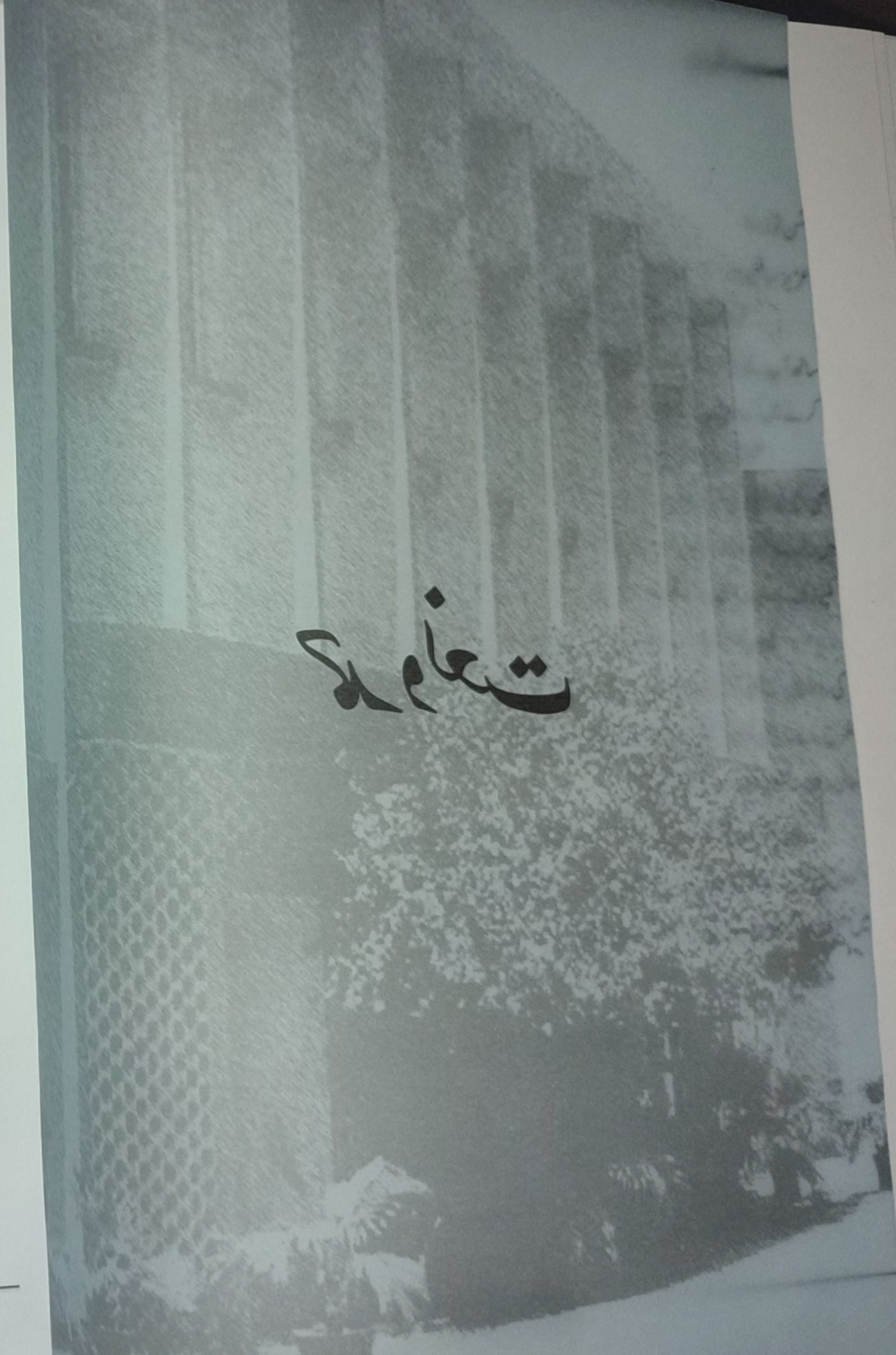

شان والا گھر

مسز فوزیہ جبیں
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ انگریزی

اے اللہ تیرے گھر کی کیسی اُونچی شان ہے
پہنچتے ہی جہاں انسان، اعلیٰ تر ہوتے چلے جاتے ہیں

پار کرتے ہی دہلیز حرم پاک کی
اپنی قسمت پہ نازاں ہوتے چلے جاتے ہیں

دید ہوتی ہے جب بیت اللہ کی
رحمتوں کے در وا ہوتے چلے جاتے ہیں

چکر لگاتے ہیں دیوانہ وار بن کے پروانے
شمع پہ جیسے نثار ہوتے چلے جاتے ہیں

پکڑ کے غلاف جو روتے ہیں زار و زار
تو دلوں کے میل صاف ہوتے چلتے جاتے ہیں

فرش صحن پہ ہوتے ہیں جب سجدہ ریز
تو بلند سب کے نصیب ہوتے چلے جاتے ہیں

اذان کی خوبصورت آواز کے سحر سے
نمازی قطار در قطار کھڑے ہوتے چلے جاتے ہیں

بیٹھ کر برآمدوں میں کی جاتی ہے تلاوت
تو یاں نیکیوں کے انبار ہوتے چلے جاتے ہیں

لیتے ہی سانس وہاں کی پاکیزہ فضا میں
معطر یہ جسم و جاں ہوتے چلے جاتے ہیں

پی کر زم زم مشروب جی بھر کے
رگ و پے میں تروتازہ ہوتے چلے جاتے ہیں

ناتوانی اور نقاہت کی شکایت نہیں رہتی
طواف و عمرے ادا ہوتے چلے جاتے ہیں

چوکھٹ پہ رکھ کے کاسہ، صدا دیتے ہی
بامراد بھکاری سب ہوتے چلے جاتے ہیں

چلتے ہیں جب صفا اور مروہ کے درمیان
گناہوں کے بوجھ اُترتے چلے جاتے ہیں

جب پروردگار سے جڑتا ہے گہرا تعلق تو
دُعاؤں میں اثر ہوتے چلتے جاتے ہیں

دُوری اس گھر کی سہی جاتی نہیں
دل و روح پریشان ہوتے چلے جاتے ہیں

اے اللہ! پھر سے اپنے اُس گھر کا مہمان بنا
جہاں انوارتجلیوں کے عیاں ہوتے چلے جاتے ہیں

نعت

مسز سیّدہ طاہرہ انجم بخاری

سب سے ارفع واعلیٰ ہے ذکرِ خدا
بعد اس کے ہے واجب صَلِّی علی
پڑھو صَلِّی علی، پڑھو صَلِّی علی
صَلِّی علی، صَلِّی علی

عاشقی کا ہے زینہ صَلِّی علی
بندگی کا قرینہ بھی صَلِّی علی
اولیاء کی ردا، عاصیوں کی پناہ
صَلِّی علی، صَلِّی علی

ہر عبادت کی یہ ایک تمہید ہے
خاص محبوب کی خاص تمجید ہے
وردِ جبریل اور وردِ رب اولیٰ
صَلِّی علی، صَلِّی علی

آپ شمس الضحاء، شفیع الاوریٰ
ہو کرم خاص مجھ پہ اے نور الھدیٰ
دم آخر زباں سے ہو یہ اک صدا
صَلِّی علی، صَلِّی علی

سجدہ سہو

مسز فاطمہ اصغر
ایسوسی ایٹ پروفیسر
صدر شعبہ اسلامیات

سہو کے معنی ہیں بھول جانا۔ اگر نماز میں کوئی کمی یا زیادتی بھول چوک سے ہو جائے تو اس کی تلافی کیلئے نماز کے آخری قعدہ میں دو سجدے کرنا واجب ہے ان سجدوں کو سجدہ سہو کہتے ہیں۔

سجدہ سہو کا طریقہ:

نماز کے آخری قعدہ (یعنی التحیات) میں جب عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ تک پہنچے تو داہنی جانب سلام پھیرے اور اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدے سے اُٹھے پھر اس طرح دوسرا سجدہ کرے پھر اس دوسرے سجدے سے اُٹھ کر التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔ اگر کسی شخص پر سجدہ سہو واجب ہو گیا تھا اور سجدہ سہو نہیں کیا اور سلام پھیر دیا۔ پھر یاد آیا کہ سجدہ سہو کرنا لازم تھا اب اگر اس نے قبلے کی طرف سے رُخ نہیں پھیرا ہے نہ ہی کسی سے بات چیت کی ہے تو وہ فوراً سجدہ کرے التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیرے۔

وہ صورتیں جن میں سجدہ سہو واجب ہے:

۱) نماز کے واجبات میں سے کوئی واجب بھولے سے رہ جائے مثلاً سورۃ فاتحہ یا اس کے ساتھ سورۃ ملانا بھول جائے۔

۲) نماز کے فرائض میں سے کسی فرض کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے مثلاً رکوع کرنے سے پہلے سجدہ میں چلا جائے آخری قعدہ میں بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو جائے اور کچھ دیر کے بعد قعدہ میں بیٹھ جائے۔

۳) نماز کے فرائض میں سے اگر کوئی فرض ارادتاً چھوٹ جائے یا بھولے سے رہ جائے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اس نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔ نماز کے فرائض درج ذیل ہیں۔

i) تکبیر تحریمہ   ii) قیام   iii) قرات
iv) رکوع   v) سجدہ   vi) قعدہ اخیر

۴) قومہ (رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونا) یا جلسہ (دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا) رہ جائے تو سجدہ سہو کرنا ضروری ہے۔

۵) اگر کوئی شخص پہلا قعدہ بھول جائے اور اُٹھ کر کھڑا ہو جائے تو سجدہ سہو ادا کرے۔ لیکن اگر پوری طرح کھڑا نہ ہوا ہو اور سجدے کی حالت سے زیادہ قریب ہو تو اس صورت میں بیٹھ جائے اور سجدہ سہو ضروری نہیں۔

۶) چار رکعت والی نماز میں اگر کوئی شخص آخری قعدہ بھول جائے پھر اسے سجدہ کرنے سے پہلے یاد آجائے تو قعدہ بیٹھ کر نماز مکمل کرے اور سجدہ سہو کرے۔ لیکن اگر اس نے پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا تو واپس نہ بیٹھے اس کے ساتھ اور ایک رکعت ملائے اس کی چار رکعتیں یا چھ رکعتیں نماز نفل ہو جائیں گی اور فرض نماز دوبارہ ادا کرے۔

۷) اگر نماز میں شک پڑ جائے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار۔ تو جس طرف زیادہ گمان ہو اسی کے مطابق عمل کرے۔ اگر گمان کے دونوں پلڑے برابر ہوں تو کم رکعتوں کا اعتبار کرے۔ مزید ایک رکعت پڑھ کر نماز پوری کرے اور سجدہ سہو کرے۔

۸) اگر کوئی بھول کر ایک رکعت میں دو رکوع کرے یا ایک رکعت میں تین سجدے کرے یا سورۃ فاتحہ دوبار پڑھ لے تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔

۹) اگر پہلے قعدہ میں التحیات پڑھنے کے بعد کوئی درود شریف پڑھنے لگے یا کچھ دیر خاموش رہے تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔

۱۰) اگر ظہر یا عصر کی فرض نماز کی دو رکعتیں پڑھیں۔ انہیں چار رکعت سمجھ کر سلام پھیر دیا۔ سلام پھیرنے کے بعد یاد آیا دو ہی رکعتیں پڑھی ہیں تو اپنی بقیہ دو رکعتیں پڑھ کر نماز پوری کرے اور سجدہ سہو کرے۔

۱۱) اگر سنت یا نفل میں نماز کی کسی رکعت میں سورۃ ملانا بھول جائے تو سجدہ سہو لازم ہوگا۔

۱۲) اگر فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ ملانا بھول جائے یا دوسری دو رکعتوں میں سورۃ ملالے تو سجدہ سہو کر کے نماز پوری کرلے۔

۱۳) مسافر سفر کے دوران جبکہ اس پر قصر کرنا لازم ہوتا ہے اگر دو رکعت کی بجائے بھولے سے چار رکعت پڑھی اور دوسری رکعت میں پہلا قعدہ بھی کیا تھا۔ تو آخری قعدے کے بعد سجدہ سہو کرے۔ اس کی نماز صحیح ہو جائے گی۔ اس کی پہلی دو رکعتیں فرض اور دوسری دو رکعتیں نفل قرار پائیں گی۔

زندگی کی سات حکایتیں

نبیلہ اقبال
بی۔ایس اُردو (پہلا سمسٹر)

☆ **شک:** وہ رشتہ ختم ہو جاتا ہے جس میں شک اپنی جگہ بنالے۔

☆ **پیار:** اگر کسی سے پیار کرنا ہے تو اتنا کرو کہ وہ چاہ کر بھی تم سے نفرت نہ کر سکے۔

☆ **نفرت:** اگر کسی سے بھی نفرت کرنی ہو تو پہلے خود کو دیکھ لو۔

☆ **احساس:** جب تک دلوں میں احساس نہ ہو تو کوئی رشتہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔

☆ **یقین:** کسی پر یقین کرنا ہے تو حد سے زیادہ کرو۔ پھر ایک اچھا انسان ملے گا یا پھر سبق ملے گا۔

☆ **عزت:** ہر رشتے کی بنیاد عزت پر ہے۔ جس رشتے میں عزت نہ ہو وہ کمزور پڑ جاتا ہے۔

☆ **غصہ:** اگر تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے محبت کریں تو اپنے اندر سے غصہ ختم کرو۔

"انٹری ٹیسٹ"

اقرا صمد
DG-Eng-17-17
بی۔ایس (انگلش) 3rd سمسٹر

رات کے 2 بجے جب ہر طرف سکوت چھایا ہوا تھا اور اندھیرے نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔تب بھی ایک پوش علاقے کی ایک تین منزلہ عمارت کے ایک کمرے کی بتی جل رہی تھی۔ یہ کمرہ ہے ایک طالب علم کا جس کو سیکنڈ ائیر کے فائنل امتحان دینے کے بعد بھی سکون کی نیند نہیں سونا کیونکہ ابھی اسے میڈیکل میں جانے کیلئے انٹری ٹیسٹ پاس کرنا ہے اور آج کی رات تو بڑی اہم ہے اس کے لیے اور اس جیسے لاکھوں اور طالبعلموں کیلئے۔

کل اس بات کا فیصلہ ہو جائے گا کہ میں ماما بابا کی امیدوں پر پوری اترتی ہوں یا پھر میری ساری محنت ضائع چلی جائے گی۔ ابھی وہ یہ سوچ ہی رہی تھی کہ اسے ایک دم خیال آیا کہ اس کے پاس تو وقت ہی نہیں ہے یہ سب سوچنے کا۔سارے خیالات کو ذہن سے جھٹک کر اس نے واپس کتابوں میں سر دے دیا۔جب ساری دنیا سو کے اُٹھی وہ تب بھی جاگ رہی تھی۔اس کے پاس تو بس یہی آخری رات تھی وہ اسے نیند کے لیے ضائع کیسے کر سکتی تھی؟

ناشتے کے نام پہ اس نے کھڑے کھڑے ایک گلاس دودھ پیا اور جاکے گاڑی میں بیٹھ گئی اور پھر سے کتابیں کھول لیں۔ ماما بابا کے آنے تک بھی وہ پڑھتی ہی رہی جیسے پہلے تو کچھ پڑھا ہی نہ ہو اور سب آج ہی تو حفظ کرنا تھا۔کالج کے سامنے اتنا رش تھا کہ یوں لگتا تھا جیسے ساری دنیا ہی اس چھوٹے سے روڈ پر جمع ہو گئی ہو۔اس نے کتابیں گاڑی میں چھوڑیں اور کالج چلی گئی۔اندر کی حالت بھی باہر سے کچھ زیادہ مختلف نہ تھی۔طالبعلموں کی تعداد اتنی زیادہ تھی جیسے اب صرف ایک ہی فیلڈ رہ گئی ہو دنیا میں اور وہ ہے میڈیکل ----اپنا رول نمبر ڈھونڈتے ہوئے وہ سوچ رہی تھی کہ یہاں تو ساری دنیا ہی ڈاکٹر بننے چلی ہے اور اگر یہ سارے واقعی میں ڈاکٹر بن جائیں تو دنیا میں مریض ہی نہیں رہیں گے سب اپنے ڈاکٹر خود ہی ہوں گے۔

وہاں موجود طالبعلموں میں سے تقریباً شکلیں اس کی جانی پہچانی تھیں۔بہت سے اس کے سینئر جو امپروو کر رہے تھے اور باقی اس کے فیلوز تھے۔ بڑی مشکلوں سے اسے اپنی سیٹ ملی پھر ساڑھے تین گھنٹے کا پیپر شروع ہوا جس کے لیے ان تمام طالبعلموں نے شدید محنت کی تھی۔وقت یوں پر لگا کے اُڑا کہ پیپر شروع ہوا اور ختم بھی ہو گیا اور پتا ہی نہ چلا۔باہر نکلتے ہی پھر سے ہر طرف لوگوں کا ہجوم ہی تھا اور اب تو رپورٹرز کا بھی اضافہ ہو چکا تھا جو طالبعلموں کو گھیر کے کرید کرید کے سوال پوچھ رہے تھے وہ اس بھیڑ سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کے پاؤں پہ ایک پتھر لگا اور خون بہنے لگا۔بمشکل آنسوؤں کو روکتے ہوئے اس نے اپنے والدین کی تلاش جاری رکھی جو اس

"خواجہ سرا"

اریج خان
DG-Eng-18-13
بی۔ایس (انگلش) 2nd سمسٹر

وہی خوبصورت آنکھیں آج سجاوٹ کی وجہ سے اور بھی پیاری لگ رہی ہیں۔ دلہن کی طرح سجا ہوا یہ چہرہ اور دلہن کی ہی طرح کا جوڑا پہن کر کھڑا وہ لیکن دلہن نہیں آج اسے اس طرح دلہن بنتے ہوئے دیکھ کر حیرانگی ہوئی کہ پاس جا کر اس کی تعریف کروں یا افسوس اپنی آنکھوں پہ مانو یقین ہی نہ ہوا مجھے اس کو یوں دلہن کے جوڑے میں دلہن بنا دیکھ کر یقین ہی نہ آیا ان پندرہ سالوں میں کیا ہوا۔ بلال اس موڑ پہ کیسے آ گیا۔ جب دیکھا تو سوچا یہ وہی گلی ڈنڈا کھیلتا لڑکا ہے۔ آخر کیا ہوا ایسا وقت کی سوئی کس موڑ پہ لے آتی ہے انسان کو پتہ ہی نہیں چلتا۔

جانے کہاں ہے وہ وقت؟ تقریباً پندرہ سال پہلے کی بات ہے۔ اس وقت سورج کی تپش غیر معمولی تھی لیکن سب معمول کے مطابق ہو رہا تھا۔ اچانک ایک پیارے بچے کو اپنے پاس آتا ہوا پایا۔ اس کی آنکھیں مانو جیسی شراب سی ہوں۔ گورا رنگ اور پسینے میں شرابور وہ لڑکا صالح پیچھے سے آواز لگاتا ہوا بلا، بلال۔۔۔۔ شاید کوئی کھیل کھیلا جا رہا تھا۔ آہستہ آہستہ وقت گزرا بڑے ہوئے ساتھ ہی حالات برے ہوئے بلال کے۔ بلال کے ابو کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے اس کی پڑھائی چھوٹ گئی۔ اپنا پیٹ بھرنے کیلئے مشقت کرنی پڑتی ہے بلال نے بھی اس کی ایک کوشش کی۔ اس کو کہیں دور بھیجا گیا کمانے کیلئے مگر بغیر تعلیم کے نوکری پکنا ناممکن سی حالت ہے۔ کئی ذلتیں اُٹھانی پڑی بلال کو۔ پھر اچانک خبر آئی کہ بلال کھو گیا۔ کچھ نے کہا کہ وہ مر گیا۔ مرا ہوا مان کر سب نے دل کی طرح سنبھال لیے۔ غریب اور کر بھی کیا سکتا ہے۔ مع سوائے صبر کے۔ اس کے خاندان نے بھی کیا۔

صالح چونکہ تعلیم مکمل کر چکا تھا۔ کچھ دن گھومنے کیلئے گیا۔ وہاں اس نے ایک خواجہ سرا کو پایا۔ کوئی اس کو دیکھ کر مان ہی نہ سکتا تھا۔ کہ یہ وہی بلال ہے۔ جو مرا ہوا قرار پایا۔ بلال تم؟ یہاں؟ میرے دوست تم کہاں تھے؟ تمہیں تو مرا ہوا۔۔۔؟ صالح کے کئی سوال مگر خاموشی۔۔۔ یہ خاموشی نا جانے کس چیز کا اشارہ تھی۔

بلال نے خاموشی اختیار کے کچھ وقفہ کے بعد بولا۔۔۔۔ تو جیسے۔۔۔۔ وہ لڑکا جو بلال تھا۔ واقعی مر چکا ہے۔ میں تو نقاب ہوں اس لاش کا۔ معاشرے نے مجھے کبھی کسی صورت میں قبول نہ کیا تھا۔ میری غربت نے ہی مجھے ہراساں کیا۔ جب مجھے نوکری سے نکالا گیا تو مجھے ایک خواجہ سرا نے سہارا دیا یہ وہی ہے جو میرے ماں باپ کی ذمہ داری اٹھاتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں تعلیم نہ ہو تو اپنی عزت بیچ دینی پڑتی ہے۔ مجھے اسی کام نے پیسہ دیا۔ وہی پیسہ جو شاید میری جان سے زیادہ قیمتی تھا۔ اب بھی اس رات بھی کیا ہوا تھا اس رات صالح نے جھمٹ کر پوچھا۔ اس رات بلال کی روح کو لرزایا گیا تھا۔ اس رات بلال کو مورا گیا تھا۔ خیر چھوڑو۔ میری زندگی ایک نیا موڑ لے چکی ہے۔ تم بس یہ یاد رکھنا تم نے بس بلال کی موت سنی۔ اس کے بعد بھی کچھ نہیں ایک خواب سن کے بھولا دو۔ بلال چلا جاتا ہے اور آج جب اسی بلال کو میں نے دیکھا تو بلال کی نگاہ میں صبر تھا یا لاش کی صورت معلوم نہ تھا۔

بلال میں نے کہا۔۔۔۔۔ خاموشی سے رکے کا اشارہ کیا اور دیکھنے کو کہا۔ ہر دلہن کے ملبوسات میں رقص کرتا دیکھ جیسے میری آنکھیں آنسو سے زار زار ہو رہی ہیں۔ شاید یا کاش بلال نے اس معاشرے میں جنم ہی نہ لیا ہوتا۔ میں نے اسی لمحہ سوچا۔ یہ دیکھو اس نے میرے ہاتھ میں پیاری ننھی بچی تھماتے ہوئے کہا۔ بالکل تمہاری طرح ہی ہے نہ۔ یہ میری بیٹی ہے اور اس کی ذمہ داری میں تمہیں دیتا ہوں۔ مجھے معلوم ہے تم اس کو بھی ویسے چاہوں گی جیسے مجھے۔ بلال نے کہا۔ اس کی طرح حیرانگی سے دیکھتے ہوئے۔ پوچھا تو بس ہنستے ہوئے بولا مجھے معلوم تھا تب بھی اور آج بھی لیکن تمہیں معلوم نہ تھا تب بھی اور آج بھی کہ میں یہاں ہوں اور تم تمہاری محبت بھی۔ مجھے معلوم تھا تم یہاں آو گی۔ مگر وقت گزر گیا ہے اور تم میری محبت اور اس جان کو لے کر چلی جاؤں اور اسے خود جیسا بناؤ۔۔۔۔ سب یہاں ختم ہو گیا۔ پندرہ سالوں نے سیلاب کی مانند سب ختم کر دیا۔

"ماں"

طاہرہ بانو
اسسٹنٹ پروفیسر اُردو

سرمایہ محبت جو چھوڑ کر گئی ہو
انمول آسراء ہے، ماں یاد آ رہی ہو۔

تم جس کی تھی امانت، واپس اُسی نے لے لی
رب کی یہی رضا ہے، ماں یاد آ رہی ہو

وہ پیار نہ ملے گا، شفقت نہیں ملے گی
دامن میں کیا بچا ہے ماں یاد آ رہی ہو

اب جب ملیں دوبارہ، تو ہوں کبھی جدا نہ
رب سے یہ التجا ہے، ماں یاد آ رہی ہو

یادوں کا در کھلا ہے، ماں یاد آ رہی ہو
بے چین دل ہوا ہے، ماں یاد آ رہی ہو

کہیں گنگنائے لمحے ہیں کھلکھلاتی باتیں
وقت ہاتھ مل رہا ہے ماں یاد آ رہی ہو

اے انسان

قرات العین
رول نمبر 15
بی ایس انگلش 2nd Sem

ہے نفس کے ہاتھوں تو مجبور کتنا
سب جان کے بھی ہے آج لا شعور کتنا

جس چہرے نے اک دن مٹی میں مل جانا ہے
اس چہرے پہ ہے تجھے غرور کتنا

اک سجدے کے انکار نے ابلیس کو شیطان بنا دیا
تو خود جان لے تیرا ہے قصور کتنا

جن کی سنت پہ چلنا تجھے گوارا ہیں
تیرے واسطے روئے تھے وہ حضورؐ کتنا

تو نے چکھی ہے فقط گناہوں کی لذت
تو کیا جانے ذکر الٰہی میں ہے سرور کتنا

تیری شہہ رگ سے بھی زیادہ جو تیرے قریب ہے
پھر بھی اس ذات سے ہے تو دور کتنا

غم اور زندگی

اُم عمارہ
بی۔ایس (انگلش) 6th سمسٹر

زندگی محض ایک نیند ہے
نفس کے پُر فریب خوابوں میں لپٹی ہوئی!
حزن وملال ایک پردہ ہے کہ جس میں نفس اپنے اسرار کو چھپا دیتا ہے!
عیش وطرب ایک دبیز غلاف ہے
جس میں نفس اپنے اسرار کو مکتوم رکھتا ہے۔

مرغزاروں میں کوئی فکر
اور کوئی اضطراب نہیں
یہاں شام وسحر نسیم پیڑوں سے اٹھکیلیاں کرتیں ہیں
شفقت بھرے لمس کے ساتھ!

نفس کا غم ایک موہوم سایہ ہے
جسے ثابت نہیں
اور مسرت شبنم کا ایک قطرہ ہے
جسے دوام نہیں

لا نے مجھے دے
اور نغمہ سرا ہوا
کہ رنج وغم نے بن کے فضا میں تحلیل ہو جائے
امروز وفردا کی اسیر نہیں!

خاموشی

آصفہ لطیف
رول نمبر 52 (بی۔ایس اُردو)
4th سمسٹر

خاموشی کیا ہے؟
خاموشی ایک عبادت ہے

خاموشی ایک ہتھیار ہے
جو دشمن کو بھی ریزہ ریزہ کر دیتا ہے

اپنے اوپر لگائے گئے الزامات پر
خاموش رہنا بھی ایک عبادت ہے

ہر خاموش رہنے والے انسان کا مطلب
گناہ گار نہیں ہوتا

خاموشی ایک عبادت ہے
خاموشی ایک عبادت ہے

کوشش

زنیرہ صدیقی
رول نمبر 11 (بی۔ایس اُردو)
4th سمسٹر

تنہا رہنا سیکھ رہی ہوں
مر مر کے جینا سیکھ رہی ہوں
پا کر کھونا سیکھ رہی ہوں
صبر کو زادِ راہ بنا کر
کانچ پہ چلنا سیکھ رہی ہوں
جیسے کے ہیں یہ عجب تقاضے
زندہ رہنا سیکھ رہی ہوں
عجب یہ زندگی بیت رہی ہے

ماں

ماں تو ہے میری ماں
بچپن سے پالا ہے مجھ کو
انگلی پکڑ کے سکھایا ہے مجھ کو
کبھی بھی تُو نے ڈانٹا نہیں مجھ کو
ہر اچھے بُرے کا فرق بتاتی ہے مجھ کو
کبھی اپنے سے دُور کیا نہیں مجھ کو
درد تُو نے سہا اگر چوٹ لگی مجھ کو
دنیا کی ہر خوشی دی ہے مجھ کو
تو نے ہمیشہ سے چاہا ہے مجھ کو
ماں تُو ہے میری ماں!

''ماں''

رمشاء حنیف
رول نمبر 43 (بی۔ایس اُردو) 4th سمسٹر

ماں میں ہی تجھ سے وفا نبھا نہ سکی
تجھے چاہا مگر بتا نہ سکی
ماں تیری یاد میں روئی صبح و شام بہت
مگر تیرے سامنے آنسو بہا نہ سکی
ماں چاہا میں نے تجھے ساری دنیا سے زیادہ
مگر تیرے سامنے سر جھکا نہ سکی
اوپر والے نے لکھ دی تھی ماں کی جدائی
مگر جدائی کی لکیر ہاتھ سے مٹا نہ سکی
ماں تیرے بعد بہت آئی خوشیاں
مگر کسی بھی خوشی پر مسکرا نہ سکی
ماں اِک ہی بات رُلاتی ہے صبح و شام
تجھے چاہا مگر بتا نہ سکی

''ماں''

بشیرئی بی بی
بی ایس اُردو

لبوں پہ اس کے کبھی بد دُعا نہیں ہوتی
بس اِک ماں ہے جو کبھی خفا نہیں ہوتی

موت کی آغوش میں جب تھک کے سو جاتی ہے ماں
تب کہیں جا کر تھوڑا سکوں پاتی ہے ماں

فکر میں بچوں کی کچھ اس طرح گھل جاتی ہے ماں
نوجواں ہوتے ہوئے بوڑھی نظر آتی ہے ماں

کب ضرورت ہو میرے بچوں کو، اتنا سوچ کر
جاگتی رہتی ہیں آنکھیں اور سو جاتی ہیں ماں

پہلے بچوں کو کھلاتی ہے سکوں اور چین سے
بعد میں کچھ بچا وہ شوق سے کھاتی ہے ماں

مانگتی ہی کچھ نہیں اپنے لیے اللہ سے
اپنے بچوں کیلئے دامن کو پھیلاتی ہے ماں

”دل کی تربیت“

(گوتم بدھ کے ”دھم پد“ کا منظوم ترجمہ)

بے حد چنچل ہوتا ہے دل
اس کا ٹھہرانا ہے مشکل
ہے مشہور شرارت اس کی
ہے دشوار حفاظت اس کی
بس میں لانا سہل نہیں کچھ
قابو پانا سہل نہیں کچھ
ہوتا ہے جو شخص خرد ور
آجاتا ہے غالب اس پر
کر لیتا ہے تیر کو سیدھا
جیسے تیر بنانے والا

دشمن خواہ کوئی ہو کتنا
تنگ نہیں کرتا وہ اتنا
ہو کیسا ہی تیرا باطن
اتنی ایذا دے ناممکن
جتنا ظلم وہ دل ڈھاتا ہے
جو بد مسلک ہو جاتا ہے
چال چلن جس کا گندا ہے

گمراہی جس کا دھندا ہے
جان کا دشمن بن جاتا ہے
بے حد نقصان پہنچاتا ہے
صاف نہیں ہے باطن جن کا
قلب نہیں ہے ساکن جن کا
جو ست دھرم سے ناواقف ہے
اچھے کرم سے ناواقف ہے
آگاہی کا نام نہیں ہے
نیکی سے کچھ کام نہیں ہے
رہتا ہے جو افسردہ سا
جس کا دل ہے پژمردہ سا
اس کا جہل نہیں جا سکتا
اس کو ہوش نہیں آسکتا
رہتا ہے جو افسردہ سا
جس کا دل ہے پژمردہ سا

”جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے“

(عائشہ ارم نسیم)
رول نمبر 15.14 DG(Eng) (5th Semes)

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
وہاں تک بچنا چاہیے دوا سے

اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی
تو استعمال کر انڈے کی زردی

جو ہو محسوس معدے میں گرانی
تو پی لے سونف یا ادرک کا پانی

اگر خون کم بنے اور بلغم زیادہ
تو کھا گاجر، چنے اور شلجم زیادہ

جو بدہضمی میں چاہے تو افاقہ
تو کر ایک یا دو وقت فاقہ

جو پیچش ہے تو پیٹ اسطرح کس لے
ملا کر دودھ میں لیموں کا رس لے

جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
اگر ضعیف جگر ہے تو کھا پپیتا

جگر میں ہو اگر گرمی تو دہی کھا
اگر آنتوں میں ہے خشکی تو گھی کھا

تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے

زیادہ گر دماغی ہے تیرا کام
تو کھایا کر ملا کے شہد بادام

اگر گرمی کی شدت ہو زیادہ
تو شربت پی بجائے آب سادہ

جو دکھتا ہو گلا نزلے کے مارے
تو کر نمکین پانی سے غرارے

اگر درد سے ہو دانتوں کے بےکل
تو انگلی سے مسوڑوں پر نمک مل

”عشق“

تجھے عشق ہو خدا کرے
کوئی تجھ کو اس سے جدا کرے
تیرے لب ہنسنا بھول جائے
تیری آنکھ پُر نم رہا کرے
اُسے دیکھ کے تو رُک پڑے
اور وہ نظر جھکا کے چلا کرے
تجھے ہجر کی وہ جھڑی لگے
تو ملن کی ہر پل دُعا کرے
تیرے خواب بکھرے ٹوٹ کر
تو کرچی کرچی چُنا کرے
تو نگر نگر پھر اکرے
تو گلی گلی صدا کرے
تجھے عشق ہو پھر یقین ہوں
اُسے تسبیوں میں پڑھا کرے
میں کہوں کہ عشق ڈھونگ ہے
تو نہیں نہیں کہا کرے

''تیرے بغیر زندگی''

تیرے بغیر زندگی بجھتا ہوا چراغ ہے
تیرے بغیر زندگی آدھ کھلا گلاب ہے
تیرے بغیر زندگی بہت بڑا عذاب ہے
تیرے بغیر زندگی چارسوں کا شہر ہے
تیرے بغیر زندگی ایک میٹھا زہر ہے
تیرے بغیر زندگی غموں کی سخت دھوپ ہیں
تیرے بغیر زندگی نہ رنگ ہیں نہ روپ ہے
تیرے بغیر زندگی بے وضو نماز ہے۔
تیرے بغیر زندگی آواز میں سکوت ہے
تیرے بغیر زندگی چلتا ہوا مور ہے
تیرے بغیر زندگی بے بسی کی انتہا
تیرے بغیر زندگی عاشق کی التجا
تیرے بغیر زندگی فاصلوں کا پُل صراط
تیرے بغیر زندگی عشق مجاز کی اطاعت

''اُسے بھول جا''

کہاں آکے رکنے تھے راستے! کہاں موڑ تھا! اُسے بھول جا
وہ جو مل گیا اُسے یاد رکھ، جو نہیں ملا اُسے بھول جا
وہ تیرے نصیب کی بارشیں کسی اور کی چھت پہ برس گئیں
دل بے خبر میری بات سن، اُسے بھول، اُسے بھول جا
میں تو گم تھا تیرے دھیان میں، تیری آس میں تیرے گمان میں
صبا کہہ گئی میرے کان میں تیرے ساتھ آ، اُسے بھول جا
کیوں لٹا ہوا ہیں غبار میں، غم زندگی کے منشار میں
وہ جو درج تھا ترے بخت میں، سووہ ہو گیا اُسے بھول جا
یہ جو رات دن کا ہیں کھیل سا، اُسے دیکھ اس پہ یقین نہ کر
نہیں عکس کوئی بھی مستقل، سرِ آئینہ اُسے بھول جا
جو سباطِ جاں ہی الٹ گیا، وہ جو راستے میں پلٹ گیا
اُسے روکنے سے حصول کیا، اُسے مت بلا اُسے بھول جا

BS (Urdu)، رول نمبر 23
4th Semester

''آخری سفر''

جب میری روح نکلنے والی ہوگی
میری سانس بکھرنے والی ہوگی

پھر دامن زندگی کا ٹوٹے گا
پھر ہر دھاگہ سانس کا ٹوٹے گا

پھر واپس ہم نہ آئے گے
پھر ہم سے کوئی نہ روٹھے گا

پھر آنکھوں میں نور نہ ہوگا
دل غم سے چور نہ ہوگا

اس پل تم ہم کو تھامو گے
ہمیں دل سے دوست مانو گے

پھر ہم نہ کچھ بھی بولیں گے
پھر آنکھیں ہم نہ کھولیں گے

اُس پل تم آخر رو دو گے
جب دوست تم اپنا کھودے گے

سعدیہ سلمان
BS (Urdu) 1st Semester
رول نمبر DG-URD-18-41

''نظم''

کیا کیا نہ خواب سجائے ہم نے
ان آنکھوں میں

دنیا نے توڑ دیئے سب سپنے
ان آنکھوں میں

اپنے لٹنے کا نہیں، اب کوئی بھی شکوہ
ان آنکھوں میں

چمکتے تھے ستارے بھی کبھی
ان آنکھوں میں

جگنوؤں کی سی چمک بھی تھی کبھی
ان آنکھوں میں

اب تو دکھ سارے بس گئے ہیں
ان آنکھوں میں

ہنسنے پر بھی اب تو نکل آتے ہیں آنسو
ان آنکھوں میں

ثریا کشمیر
BS(Botany) 1st year
رول نمبر DG(Bot)18-10

"CHECIMAL POETRY"

عائشہ نصیر
رول نمبر 01
بی ایس کیمسٹری 6th Sem

BS-Chemistry نہ کرنا پیارو، ہم کر کے رو رہے ہیں
آنکھیں لگتی ہیں Cobalt ناک لگتی ہے Test-Tube جیسی

پہلے ہوتے تھے بس تین اب ہوتے ہیں Lecture چار
پڑھ پڑھ کے رہ گئے ہیں گنتی کے بس بال چار

Paper دیکھتے ہی سب کچھ دماغ سے ایسے نکلتا ہے
SN Reaction میں جیسے Good Leaving Group نکلتا ہے

Mams ہمارے لیکچرز نہ لیں ایسا کبھی ہوا ہی نہیں
Crystals جیسی خواہشوں کو انہوں نے کبھی سمجھا ہی نہیں

Test کا نام سنتے ہی ہو جاتے ہیں ہم یوں پریشان
جیسے Metal Conductor میں ہوتے ہیں Stray الیکٹران

بس کیا کیا حال سنائیں کس کس حال میں جیتے ہیں
اکثر Benzaldehyde جیسے کڑوے گھونٹ بھی پیتے ہیں

"گانا"

فوزیہ وحید (رول نمبر 2)
BS(urdu) 1st Semester

ٹیچر کا چہرہ سہانہ لگتا ہے
سٹوڈینٹ کا دل دیوانہ لگتا ہے
پل بھر میں کیسے بدلتے ہیں لیکچر
اب تو ہر لیکچر بیگانہ لگتا ہے
چار سالوں کا جُڑا ڈگری کا یہ بندھن
پیار سے جڑا ہے میم شازیہ سلمان کا دامن
ہے نئے لیکچر نئی ٹیچر نئی میڈم
ہونٹ ہیں خاموش لیکن کہ رہے ہیں ہم
فائنل فائنل فائنل
مشکل فائنل کو نبھانا لگتا ہے
سٹوڈینٹ کا تو دل دیوانہ لگتا ہے
ہم تو اردو کے سیاپے میں پڑے میڈم
ہیں نئی بولیاں نئی زبانیں نئی میڈم
مشکل اردو چلانا لگتا ہے
سٹوڈینٹ کا تو دل دیوانہ لگتا ہے
میں تیرے Long کے چکروں میں پڑی میڈم
جا رہی ہوں چھوڑ کے پیپر تیرا میڈم
ہونٹ ہیں کاموش لیکن کہ رہے ہیں ہم
فائنل فائنل فائنل
استاد کے گھنٹوں کے لیکچر یاد آئیں گے
چاہ کر بھی ہم انہیں بھول نہ پائیں گے
مشکل ٹیچر کو بھگانا لگتا ہے
سٹوڈینٹ کا تو دل دیوانہ لگتا ہے

''پیغام آخری''

چند لمحوں کے لیے اور یہاں ہیں ہم لوگ
غیر مانوس سی منزل کو رواں ہیں ہم لوگ
اپنے کالج کو ہمیں چھوڑ کے جانا ہوگا
غم دنیا میں ہمیں خود کو لگانا ہوگا

ایسے جائیں گے نہ پھر لوٹ کے آئیں گے کبھی
یاد کالج کی نہ ہم دل سے بھلائیں گے کبھی
اس نے تہذیب کی دولت سے نوازا ہم کو
اس نے تعلیم کی دولت سے نوازا ہم کو

اس نے جینے کے اطوار سکھائے ہیں ہمیں
رستے تہذیب و تمدن کے دکھائے ہیں ہمیں
اسی محفل میں سنائے ہیں فسانے ہم نے
اسی گلزار میں گائے ہیں ترانے ہم نے

ہمسفر! تمہیں ہم دل سے دعا دیتے ہیں
جاتے جاتے یہی پیغام وفا دیتے ہیں
ہم نہ بھولیں گے تمہیں تم نہ بھلانا ہم کو
صفحہ دل سے کبھی تم نہ مٹانا ہم کو

یاد رکھنا کہ کبھی شاد و جوان تھے ہم بھی
اس گلشن کے کبھی زمزمہ خواں تھے ہم بھی
اس گلستان کی فضائیں ہوں مبارک تم کو
یہ طرب خیز ہوائیں ہوں مبارک تم کو

یہ چمن زار اسی طرح سے آباد رہے
اس کا ہر مرغ نوا سنج سدا شاد رہے

عائشہ ارم نسیم
BS (Eng) 7th Semester
رول نمبر DG-Eng-15-14

''اے نیند میری''

اے نیند میری اے جاں میری
میں کتنی تم پہ مرتی ہوں
اور کتنی محبت کرتی ہوں
بس ایک شکایت ہے تم سے
میں جب بھی پڑھنے لگتی ہوں
تم چپکے سے آجاتی ہو
اور آ کے مجھے بہکاتی ہو
نہ جانے کیا سمجھاتی ہو
اور اپنے پاس بلاتی ہو
یہ سوچ زرا اے جان میری
کچھ کام بھی ہیں اس دنیا کے
ہر وقت کی چاہت ٹھیک نہیں
آغوش تیری تو پھر بھی سہی
لیکن یہ وقف ہے پڑھنے کا
جا آج مجھے تو پڑھنے دے
اے نیند! مجھے کچھ کرنے دے

عائشہ ارم نسیم
BS (Eng) 7th Semester
رول نمبر DG-Eng-15-14

بت دل شکن

صائمہ شعیب (رول نمبر 29)
BS(Eng) Semes-6

بت دل شکن کیا بنائے گن کیا سحر کن تیرے گھنگرو!

ہوا سینا چھن کیا دل میں چھن جونہی باجے چھن تیرے گھنگرو......!!

اپنی تصویر کو آنکھوں سے لگاتا کیا ہے؟

اک نظر میری طرف دیکھ تیرا جاتا کیا ہے؟

میری رسوائی میں وہ بھی ہیں برابر کے شریک!

میرے قصے میرے یاروں کو سناتا کیا ہے؟

پاس رہ کر بھی نہ پہچان سکا تو مجھ کو....!

دور سے دیکھ کر اب ہاتھ ہلاتا کیا ہے...

سنو صاحب!!

اگر یہ آنکھیں!!!

آخری لمحے تمہیں نہ دیکھ سکیں..........!!!

تب بھی یہ یقین رکھنا..........

ان میں آخری عکس تمہارا ہوگا!!

کیونکہ میری بینائی تم ہو!!!!!!

ایسا ہو نہیں سکتا!! میں ایسا کر نہیں سکتی!

اگر میں چپ ہوں تو! فقط! اس لیے جاناں!

کہ ایسا حق نہیں تم پر! کہ تم کو روک کر پوچھوں!!

کمی کیا تھی محبت میں میری؟؟ کہ اتنا چاہا تمہیں میں نے؟

اک پل میں ہی جاناں!!

کئی صدیاں جی لی میں نے

میرے اعتبار کے سکے!

وہ حسیں پل کے قصے......

مجھے معلوم ہے جاناں!!

کیا لوٹا سکو گے تم؟؟

پلٹ کر آیا نہیں کرتے!

لمحے جو بیت جائیں تو!!

مگر! میرے ہمدم..........

محبت کی کتابوں کے مضمون پر

فقط اتنا ہی بتلا دو..........

کسی سراب کی صورت......!

میرا جب ذکر لکھتے ہو......!

عذاب کی..........صورت؟؟

مجھے اتنا پیار نہ دو..........بابا کل جتنا مجھے نصیب نہ ہو!

کل اُس پر شکن عجیب نہ ہو......!

یہ جو ماتھا چوما کرتے ہو

تم آنسو پونچھا کرتے ہو...... مجھے اتنی دور نہ چھوڑ آنا..........

میں جب بھی روتی ہوں......بابا

میں رووں اور تم قریب نہ ہو..........

میرے ناز اٹھاتے ہو......بابا

میرے لاڈ اٹھاتے ہو......بابا

میری چھوٹی چھوٹی خواہشوں پر......

تم جان لٹاتے ہو بابا......!

کل ایسا نہ ہو..........!اک نگری میں

میں تم کو یاد کروں......اور رو رو کر فریاد کروں......!!

اے اللہ!! میری بابا سا......کوئی پیار جتانے والا ہو......!

میرے ناز اٹھانے والا ہو......!! ...... مجھے اتنا پیار دو......بابا

کل جتنا مجھے نصیب نہ ہو..........!

I Love you Papa!!:

May Allah live you long healthy life (Ameen)

کالج کی لڑکی

مرفعت حبیب بی ایس (اردو)

کیا حسن و شاداب تیرے
نخرے ہیں لاجواب تیرے
پڑھنے سے کہیں بڑھ کر زیادہ
فیشن ہیں جناب تیرے
پیریڈ بھی ہر بنک کرکے تو
کینٹین میں ہر وقت رہے ہتو
آئی سی ایس انجوائے کرے تو
میڈیکل، انجینئرنگ پر ناز کرے تو
لائبریری سے تیرا عشق مثالی
ناولوں کی الماری خالی
میم کی ڈانٹ ڈپٹ بھی تم پر
اثر انداز نہیں ہونے والی ہیئر اسٹائل تیرا روز نیا ہے
آنکھوں کے گرد تیز کاجل لگا ہے
انگلی میں رنگ اور کلائی میں چوڑیاں
ہاتھوں پر مہندی کا ڈیزائن بنا ہے
بیگ ذرا چیک کرتے جائیں
موبائل ، میک اپ، آئینہ ، کاجل
رزلٹ بڑا شاندار ہے تیرا
اردو میں تو پاس ہے لیکن انگلش میں اسٹار ہے تیرا
واہ فیشن کیا کمال ہے تیرا

وقت

بیان سعید
رول نمبر DG-ENG-16.27
بی ایس انگلش 6th Sem

زمین انسان کو رزق دیتی ہے
لیکن جب انسان مرتا ہے تو پھر وہ اسے اپنا رزق بنا لیتی ہے
پرندہ زندہ ہو تو چونٹیا کھاتا ہے
مگر جب پرندہ مر جاتا ہے تو چیونٹیاں اسے کھاتی ہیں
وقت کبھی بھی بدل سکتا ہے
ایک درخت ایک لاکھ ماچس کی تیلیاں بنا سکتا ہے
مگر ماچس کی ایک تیلی ایک لاکھ درخت جلاک سکتی ہے۔
تو زندگی میں کبھی کسی کو مت ستانا
اس وقت شاید آپ طاقتور ہوں
مگر وقت آپ سے زیادہ طاقتور ہے

ایک لفظ محبت ہے
اسے کر کے تو دیکھو تم تڑپ نہ جاؤ تو کہنا

ایک لفظ مقدر ہے
اس سے لڑ کر دیکھو تم یاد نہ جاؤ تو کہنا

ایک لفظ وفا ہے
زمانے میں نہیں ملتی کہیں ڈھونڈ پاؤ تو کہنا

ایک لفظ آنسو ہے
دل میں چھپا کر تو دیکھو تمہاری آنکھ سے نہ نکلے تو کہنا

ایک لفظ جدائی ہے
اسے سہہ کر تو دیکھو تم ٹوٹ کے بکھر نہ جاؤ تو کہنا

''بلھے شاہ''

عشرت ناز
(رول نمبر 26)
(بی ایس اُردو 4th سمسٹر)

بلھے شاہ اکھیا!
الف۔اگ لگدی وچ سینے دے
سینہ تب کے وانگ تندور ہویا
کجھ لوکاں دے تانیاں نے ماردتا
کجھ سجن اکھیاں توں دور ہویا
اک شیشہ لبھیا سی یار ویکھن لئی
اوو ی زمین تے رُگ کے چور ہویا
بلھے شاہ۔۔!لوکی ہس کے یار رضالیندے
ساڈا رونا وی نامنظور ہویا۔۔۔

باقی ھیں اصحاب فیل

مسز سیّدہ طاہرہ انجم بخاری

کھو گئے طیرًا ابابیل
باقی ہیں اصحاب فیل

اب پیار وفا نا پید ہوئے
خون کے رنگ سفید ہوئے
بھائی ہیں سب ہابیل قابیل

کھو گئے طیرًا ابابیل
باقی ہیں اصحاب فیل

سب فاسق و فاجر ایک ہوئے
سب ظالم و جابر نیک ہوئے
اور خوار ہوئے ہیں اصل اصیل

کھو گئے طیرًا ابابیل
باقی ہیں اصحاب فیل

غاریں گھاٹی مسکن آدم
آگ کا ایندھن جسم آدم
بس پرواز کرے لوہے کی چیل

کھو گئے طیرًا ابابیل
باقی ہیں اصحاب فیل

نہ ابراہ کو دے اتنی ڈھیل
اندر سے خوف کی چھال یہ چھیل
گم ہونگے پھر اصحاب فیل

آئیں گے طیرًا ابابیل
نہ ہونگے پھر اصحاب فیل

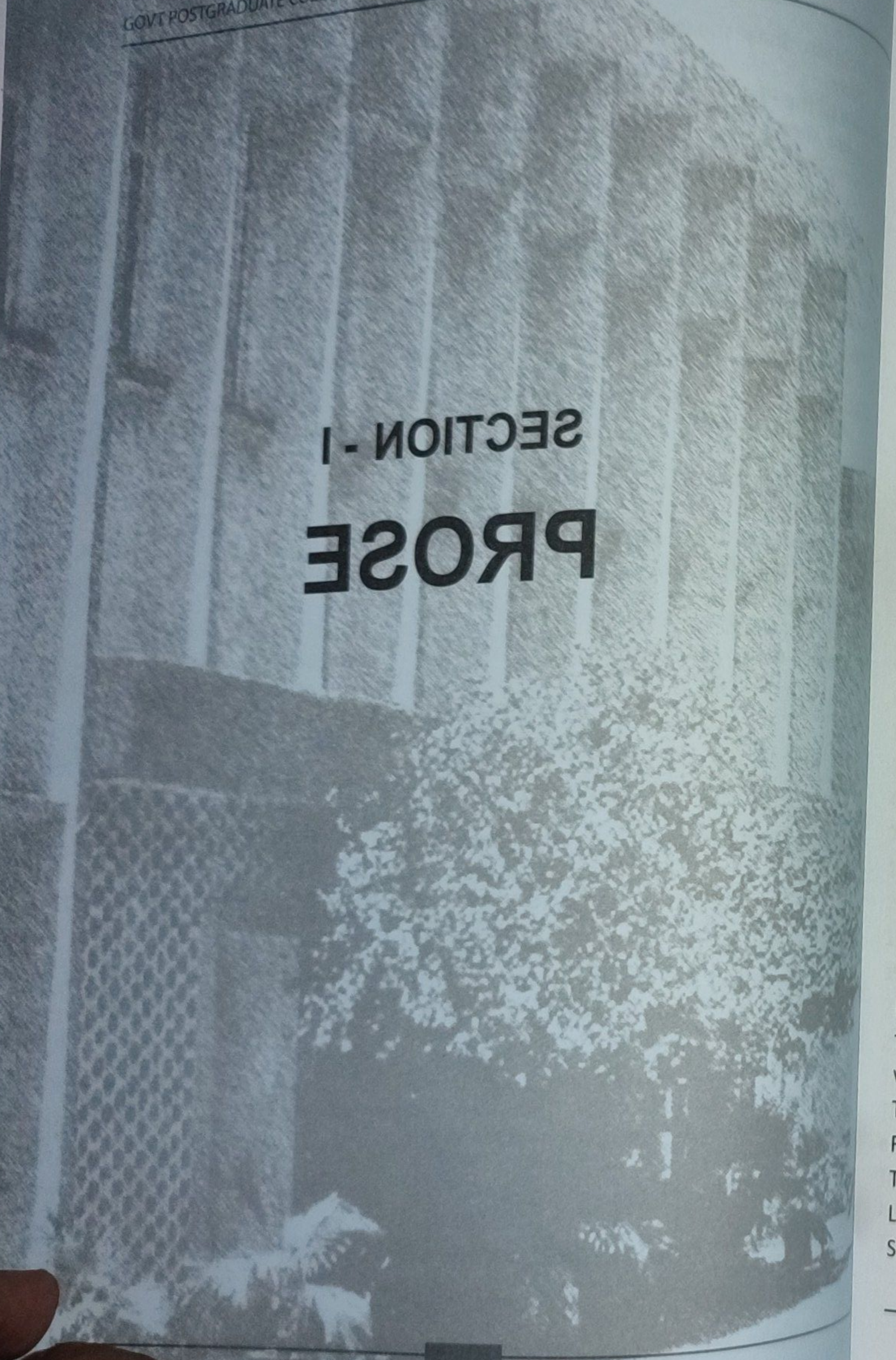

The Holy Quran

The Holy Quran is the last book of Allah Almighty revealed to the Last Prophet Hazrat Muhammad SAW at the age of forty years in the cave of Hira (Makkah) through the angel Jibraeel AS. It is not only the most read book throughout the world but also the book which is memorized word to word. This book has miraculous characteristics. Allah Almighty Himself is responsible for its protection. All the Muslims must read The Holy Quran daily as much as convenient.

Some Facts about **'The Holy Quran'**

Meaning of word Quran = That which is read

Language of Quran = Classical Arabic (written from right to left)

Chapters in the Holy Quran = 30

Verses in Quran = 6236

Manzils in Quran = 07

Rukoo in Quran = 540

Theme of Quran = Tauheed, Risalah, Akhira

Subject of Quran = Human Being

Mus-haf = Pages of Quran

The word Allah mentioned = 2724 times

Names of Allah mentioned = 99

The word Al-Rahman mentioned = 57 times

The word Al-Raheem mentioned = 123

The word Muhammad SAW = 04 times

The word Ahmad SAW = 01 time

First Surah in Quran = Surah Fatiha

Last Surah in Quran = Surah Al Naas

First Surah Revealed = Sural Al Alaq

Last Surah Revealed = Surah Al Nasr

The words in first revelation = 19 (Surah 96 is the 19th surah from the end, has 19 verses)

The words in last revelation = 19 (Surah 110, the 1st verse has 19 letters)

First word revealed = Iqra (Read)

The No of Verses first revealed = 05

Longest Surah = Surah Al-Baqra (286 verses)

Shortest Surah = Surah Al-Kauther (03 verses)

No of Surahs revealed in Makkah = 86
No of Surahs revealed in Madina = 28
Longest Verse = The Verse of loan (Surah Buqra Verse no 282)
The verse of Throne = Ayatul Kuursi (Verse No 255)
The Heart of Quran = Surah Yaseen
The Bride of Quran / Aroosul Quran = Surah Al-Rehman
The Door to Quran / Ummul Quran = Surah Al-Fatiha
The Zenith of Quran / Sinamul Quran = Surah Al-Baqra
The Surahs that start with Inna = 04 (Surah Fatha, Surah Nooh, Surah Qadr, Sura Kausar)
The Surahs that start with Alhamdulillah = 05 (Surah Fatiha, Surah Inaam, Sura Kahf, Surah Saba, Surah Faatir)
The Surahs that start with Tabarakallzi = 02 (Surah Mulk, Surah Furqan)
The Surahs that start with Qad = 02 (Surah Mujadla, Surah Momenoon)
The Surahs that name is only one letter = 02 (Surah Qaf, Surah Saawd)
The Surahs named after prophets = 06 (Surah Younas, Surah Hood, Surah Yousf Surah Ibrahim, Surah Nuh, Surah Mohammad)
The Surah named after the tribe of Prophet = Surah Quraish
The Verse in which Allah's name is repeated 5 times = Surah Hajj Verse 40
The Surah in which Allah's name is repeated in each verse = Surah Mujadla
The Surah named after a metal = Surah Hadeed
The Surah named after a holy war = Surah Ahzab
The Surah not beginning with Bismillah = Surah Tauba
The Surah containing Bismillah = Surah Namal
The Surahs beginning with Haroof-i-Muqatta'at = 29
The Surah in the middle no = Surah Al-Hadeed (iron). The centre of Earth is als iron.
The Surah that has same no of verses as no of surahs in the Holy Quran = Sura Taqveer (114)
The Surah that protects from the torment of grave = Surah Mulk
The no of Surahs in the last chapter = 37
The Surah in which every verse ends on Da = Surah Ikhlas
The Surah in which every ends on Ra = Surah Kauser
The Surah equal to 1/3 of Quran = Surah Ikhlas

The most used letter in Quran = Alif
The least used letter = Za
The first letter in Quran = Alif
The last letter in Quran = Seen
Total letters of Arabic Alphabet = 28
Haroof Muqattea'at = 14
Ayats on Sajda = 14
Manner = Slow Rhythmic Tone
Types of Ayat = 1- Muhakama'at, 2- Mutashabiha'at
Period of revelation = About 23 years (13 years in Makkah and 10 years in Madinah)
The first Hafiz of Quran = Hazrat Usman Ghani RAS
First compiled by = Zaid Bin Sabit RA under 3rd Caliph Hazrat Usman RA
First counted ayats by = Hazrat Ayesha RA
A'raab were added by = Hajaj Bin Yousuf in the rule of Bani Ummayah's Khalifa Abdul Malik Bin Marwan
The Unicode symbol for a Quranic verse = o
Quran stressed about Salaat (Namaz) = 700 times
Quran stressed on Alms (charity) = 150 times
The Prophets mentioned in Quran = 25

1- Hazrat Muhammad SAW	2- Hazrat Adam AS	3- Hazrat Ibrahim AS
4- Hazrat Ismail AS	5- HazratIshaq AS	6- HazratDawood AS
7- HazratNooh AS	8- Hazrat Musa AS	9- HazratHaroon AS
10- HazratShoiab AS	11- HazratSuleman AS	12- HazratSaleh AS
13- HazratYahya AS	14- Hazrat Loot AS	15- HazratYounas AS
16- HazratYaqoob AS	17- HazratZakariya AS	18- HazratAyub AS
19- HazratUzair AS	20- Hazrat Essah AS	21- Hazrat Hood AS
22- HazratZulkifl AS	23- HazratIlyas AS	24- HazratIdrees AS
25- Hazrat Yusuf AS		

The Prophet whose name mentioned most = Hazrat Musa AS
The People who were not prophets mentioned = Luqman, Zulqarnain, Imran, Aziz-e-Misr
The Evil people mentioned = Qabeel, Abu Lahab, Firaon, Qaroon, Samiri, Hamaan, Jaloot
The only lady with personal name = Hazrat Maryam AS

With the current state of affairs, correcting measures can be taken to avoid the crisis to be worsening. Government could allocate more funding towards ending the water crisis. There are plenty of technologies out that allow you to recycle rain water.

Back in 1947, we all had united to make Pakistan and let's unite again to save Pakistan.

" Save water save Pakistan "
"Thousands have lived without love
But not one without water..... "
So, Save Water. Save life

Masooma Fatima Bukhari
BS English, 4th Semester

No Water, No Life

WATER WATER EVERYWHERE
NOT A DROP TO DRINK

There is nothing more essential to life on earth than water. Yet from Cape Town to Michigan from Africa to Asia, there is a global water crisis. The people are struggling to get the quantity and quality of water for their daily lives. A staggering 844 million people live without access to clean water. Fourteen of the world`s twenty mega-cities are now facing water scarcity or drought conditions.

According to International Monetary Fund, Pakistan ranks 3rd in the world among the countries facing acute water shortage. Pakistan, our own country could run dry by 2025 as its water stress is reaching an alarming level and our authorities seem silent about the crisis that's posing a serious threat to our nation. Pakistan ranks world`s fourth highest of water consumption. It is more intensive than any other country in the world. Pakistan lacks dams to save flood water that gets wasted every year. Several causes leading to water crisis are poor water management, growing population, and urbanization, lack of political will to solve issues, climate change and ignorance at household level.

"For every drop of water you waste, you must know
That somewhere on earth someone is desperately
Looking for a drop of water"

On this alarming issue our governments seem to pay no attention. All they do is to put blame either on previous governments or on India for their water crisis. They are showing no concern to solve our problems.

Albert Einstein once described insanity as;
'Doing same things again and again and expecting different results.'

It is not first time that development and research organization have alerted Pakistani authorities about an impending crisis which some analyst say poses a bigger threat to the country than terrorism. In 2016 it was reported that Pakistan touched the water stress line of 1990 and crossed the water scarcity line of 2005. If this situation persists, Pakistan is likely to face an acute water shortage or a drought like situation in near future.

It is time to let go off traditional approaches to water which have failed to solve our problems and create reliable and safe water supplies. We also need to gather the real time data to manage the overall use and treatment cycles of water, a feat only possible by adopting latest technology. It is necessary to reject conventional approaches to water and move towards innovative solutions to ensure for our future generations.

"There is plenty of water in universe,
But nowhere there is life without water"

Sidra
BS English, 6th Semester

Third Gender

As a Muslim we all believe in the oneness of Allah and His last Prophet Hazrat Muhammad (PBUH). We believe in the verses of Holy Quran and the sayings of our Holy Prophet, and according to these we all are here to be tested.

In Surah-Al-Baqara it is said that:

"Be sure we shall test you with some of fear and hunger, some loss in goods or lives to the fruits (of your toil), but give tidings to those who patiently preserve ".

The meaning of this verse is that this earth is not just a piece of land but it is a testing ground. We all are here to be tested and we all are attempting our exam and will get our result after death. But do you know that we will pass or fail in our exam?

No, we cannot tell that we will only get to know after passing the final stage of this life known as Death. After death our real or permanent life will begin. We have to work hard to make our permanent life better.

The main purpose of writing this article is that there is a main test which many of us are neglecting as we do not think it worthy to pay some attention on that issue. The issue of which I'm talking about is of *"Third Gender"* —the people who are called *"Hijra"* in our society. Apart from this, they are called by many abusive names. One should think that this isn't their fault. Allah made them such so. If they are neither men nor women, they aren't responsible for this recognition. Rather I think that most of them have most beautiful and precious hearts than others.

When a girl is born in any family, they feel happy and humble, and when it is a boy, they feel more happy and proud. But when a baby with third gender is born everyone shows shame and hatred for him. Seriously? Does that baby really deserve your hatred? It is true that Allah made them different, but society grows them as its extra and useless part.

Most people think that they can never become decent, responsible and respectful persons of our society. All they can do is to beg or dance on the streets.

It aches and itches and pierces
And I hear
A thumping
A kindling
And a pounding heart
Thawing the silence
An intermittent spark
Burning with pace
Let it pour
Pour in gush
A blazing heat
Let it consume my heart and burns in my pen....

Mrs. Ambreen Ahmed
Lecturer in English

GOVT POSTGRADUATE COLLEGE FOR WOMEN | DERA GHAZI KHAN

I am Dead

I am dead, I decree,
Dead as dead should be,
Yes, they say I walk
Cheerful is my talk
Jingle bells ring
When I laugh or sing
Is that really me?
Is that really me who talk
Is that really me who sing
I don't think
I don't think
I live in characters, to play
Performed best Everyday
I put on various masks
I must do challenging task
With a smile so vivid
I forget the life
Once aspired to be lived
I have calls to attend
I have cries to amend
I have kids to prune
And wounds to be sewn
I've a house to manage Too, I love this
challenge
To listen "you are a good wife"
I struggle all my life
Best mother, my kids would say
For that I live everyday
I can crush myself and move on
I've been doing, since so long
Of myself, I do forget
I swear, I do not regret,
Blessed I am, in characters
But few nights I do venture
Then the cries melt behind
And I am no more kind,
I do not know why,
To peep into the attic,
Of my being, I do try,
What creatures do I find?
Oh! They are miniatures of mine,
Is it you..? Oh my dream,
Don't infuse so strong beam,
O just don't cross the lines,
As in night sun can't shine,
Ah,are you the fire flies?

No One Notices

No one notices your tears,
No one notices your sadness,
No one notices your pain,
BUT
They all notice your mistakes.
I was Smiling Yesterday,
I am Smiling Today,
And I will Smile Tomorrow simply
Because
Life is too short to cry for anything.
Your vision will become clear
Only when,
You look into your heart.
Who looks outside, dreams.
Who looks inside, awakens.

Zamaima Shoaib
BS English,6thSemester

31st Dec 2018

I was myself at night,
Trying to go a calm sleep flight,
The silence had prevailed on;
Only tick-tick of clock could listened right,

The last night of December,
Everybody had gone to slumber,
I was awakening, alone;
Awesome weather made me wonder,

The moon of winter was bright,
Spreading its gentle light,
Upon the blue lake of sky,
Indeed, it was an enchanting sight,

Here and there were the stars,
Each one was in specific bars,
Now sparkling, now bedimmed,
But always seen their rimmed,
In this meditated silence;
Heard, ring of train a-far,
Floating, delicate and woolen clouds,
Lighter than the ever-anxious crowd,

Enveloping the moon;
A fair, luminous cloud,

A beautiful panorama, above my dwelling,
Watched the earth sleeping,
Came sleep to me with wings of healing,
Yet, the sky I beholding,

The hour is late,
Yet, I had no haste,
Didn't want the sight waste,
The year ended in today's date,
What is next in my fate…?
Surely, pleasures are at my gate…!

Huma Mubeen
2nd Year

A Summer Morning

Never was sun so bright before,
No mating of the lark so sweet,
No grass so green beneath my feet,
Nor with such dew drops jewelled o'er.

I stand with thee outside the door,
The air not yet is close with heat,
And far across the yellowing wheat
The waves are breaking on the shore.

A lovely day! Yet many such,
Each like to each, this month have passed,
And none did so supremely shine.
One thing they lacked: the perfect touch
Of thee--and thou art come at last,
And half this loveliness is thine.

Mahnoor Fatima
BS English, 8th Semester